معلوماتی کتابچہ

برائے منتخب نمائندگان واہلکاران

لوکل کونسلز

(زیرِ قاعدہ خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013)

LCAKP

Local Councils Association
Khyber Pakhtunkhwa

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف خیبر پختونخوا

معلوماتی کتابچہ

برائے منتخب نمائندگان واہلکاران

لوکل کونسلز

(زیرِ قاعدہ خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013)

LCAKP

Local Councils Association
Khyber Pakhtunkhwa

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف خیبر پختونخوا

اشاعت کنندہ:

کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم اور لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

پروجیکٹ آفس:

مکان نمبر۴۰۰، بی ٹو، جوہر ٹاون، لاہور

T + 92 42 35170850, F + 92 42 35236104
www.lcap.org.pk, email, director@lcap.org.pk

ذمہ داران:

مس لوسی سلیک، ڈپٹی سیکریٹری جنزل، کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم

سید اصغر شاہ گیلانی، صدر، لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

مصنفین:

مس کلیر فراسٹ، پروگرام آفیسر (SALG)

انور حسین، سٹراٹیجک ایڈوائزر (SALG)

2017

اعلان:

یہ اشاعت یورپین یونین کے تعاون سے مرتب کی گئی ہے اور اسکی تیاری میں تحریری مواد کی تمام ذمہ داری لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف پنجاب اور کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم کی ہے اور اس کو کسی طرح بھی یورپین یونین کے خیالات کے طور پر نہ لیا جائے۔

Strengthening the Associations of Local Governments and their Members for Enhanced Governance and Effective Development Outcomes in Pakistan

EUROPEAN UNION

clgf

LOCAL COUNCILS ASSOCIATION OF THE PUNJAB

This project is funded by the European Union

پیش لفظ

اس اشاعت کا بنیادی مقصد مقامی حکومتوں کے نومنتخب شدہ نمائندوں کو ان کی ذمہ داریوں اور اختیارات کے متعلق عام فہم زبان میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔اس کے علاوہ یونین کونسل، ضلع کونسل، میونسپل کارپوریشن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ترکیب کے بارے میں بھی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ مقامی حکومتوں کے منتخب شدہ نمائندگان اس ہینڈ بک سے استفادہ حاصل کر سکیں گے اور نئے نظام میں اپنا کردار بھرپور اور مؤثر طریقہ سے ادا کر سکیں گے۔

لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب لاہور

فون نمبر 0300-8479446/042-35170850

فہرست

باب ۱	مقامی حکومتوں کی اہمیت	5
باب ۲	پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخ	7
باب ۳	مقامی حکومتیں آئین پاکستان کے مطابق	11
باب ۴	خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 اور مقامی حکومت کی بناوٹ	13
باب ۵	لوکل کونسلوں کے فرائض منصبی / کام	21
باب ٦	لوکل کونسلوں کے سربراہان کے اختیارات اور ذمہ داریاں	26

باب ۱

مقامی حکومتوں کی اہمیت

آج پاکستان کے لوگ غربت، دہشت گردی، صحت، بدعنوانی، بیروزگاری، تعلیم اور بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے مسائل سے دوچار ہیں۔ یہ مشترکہ قومی مسائل ہیں اوران کا سامنا مقامی، صوبائی اور قومی لائحہ عمل سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ لازمی امر ہے کہ جہاں کے یہ مسائل ہیں وہاں کے لوگ ہی ان کو بہتر طریقے سے حل کرسکتے ہیں۔ لہٰذا ان کو مقامی سطح پر ہی حل کیا جانا چاہئے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ مقامی لوگوں کی شمولیت سے یہی مسائل، حتیٰ کہ بڑے مسائل کا پائیدار اور دیرپا حل نکالا جاسکتا ہے۔ مقامی جمہوریت سے مراد مقامی لوگوں کی شرکت کو ہر اُس منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں شامل کرنا جن کا تعلق براہ راست اُن کی روزمرہ زندگی سے ہو۔ شرکتی جمہوریت ہی عملی جمہوریت کی اصل شکل ہے جہاں لوگ اپنی پسند کے نمائندے یا سیاسی پارٹی کا انتخاب کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے کے لیے بہتر فیصلے کریں۔ شرکتی جمہوریت براہ راست اور ہر گروہ کی نمائندگی کو یقینی بناتی ہے۔ خاص کر وہ گروہ جو معاشرے سے علیحدہ سمجھے جاتے ہیں یا اُن کو اہمیت نہیں دی جاتی جیسا کہ پاکستان میں خواتین اور غیر مسلموں کی نمائندگی کا معاملہ ہے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ بنیادی خدمات سرانجام دینے کے لیے مقامی حکومتیں ہی لوگوں کو اچھی قیادت اور رہنمائی فراہم کرتی ہیں تاکہ اُن کے علاقوں کے لیے بہتر منصوبہ بندی ہو۔ مقامی جمہوریت اور اچھی حکومت یقینی بنانے کے لئے مضبوط اور مؤثر جمہوری مقامی حکومت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مقامی حکومتیں مختلف خدمات سرانجام دینے کے لیے مقامی علاقوں اور وہاں بسنے والے لوگوں کو فیصلہ سازی میں شامل کرکے مشترکہ ملکیت کے احساس کو اُجاگر کرتی ہیں جس سے مشترکہ استعمال کی املاک کا پائیدار ترقی کا معاملہ بڑی حد تک حل ہوجاتا ہے۔ مقامی حکومت اگر جمہوری حکومت ہو تو یہ زیادہ مؤثر ہوتی ہے کیونکہ یہ خدمات حاصل کرنے والوں کو اس طرح شامل کرتی ہے کہ وسائل کا بہترین استعمال ہوتا ہے اوران کی سمت

بھی درست طور پر متعین ہوتی ہے۔ مقامی حکومتوں میں مقامی لوگوں کی شمولیت جتنی زیادہ ہوگی فیصلہ سازی اتنی ہی مضبوط اور پائیدار ہوگی۔

مقامی حکومت کی زیادہ سے زیادہ خودمختاری شہریوں کے مسائل کو پہچاننے، ان کو ترتیب دینے اور حل کرنے کو یقینی بناتی ہے۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بناتی ہے کہ ذرائع مؤثر طریقے سے اور اچھے طریقے سے استعمال ہوں۔ سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی نہ ہونا مقامی حکومت کی فیصلہ سازی اور مسائل کے حل کے عمل کو محدود کر دیتی ہے اور مقامی حکومت مقامی لوگوں کے بنیادی مسائل کو بھی مناسب طریقے سے حل نہیں کر پاتی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ترقی یافتہ ممالک نے اختیارات کے معاملے میں عدم مرکزیت اختیار کی جس کا سب سے بڑا مقصد مقامی آبادیوں کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کرنا تھا۔ عدم مرکزیت کے ساتھ ساتھ انہوں نے مقامی حکومتوں کو آزادی دی۔ ایسا انہوں نے بہت سی حکومتوں کے تجربوں کے بعد کیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان میں بھی اسی طرح بااختیار مقامی حکومتوں کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے گا کہ آنے والے دنوں میں قومی اور صوبائی حکومتیں مقامی حکومتوں کو آزاد کرنے اور عوام کے سامنے جواب دہ کرنے کے لئے اقدامات کرے گی۔

باب۲

پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخ

آزادی کے بعد مقامی حکومتیں:

1958 میں بنیادی جمہوریت کا نظام:

1947ء میں پاکستان میں چند علاقوں میں مقامی حکومتوں کا نظام موجود تھا جہاں کہیں بھی یہ نظام موجود تھا وہ بالغ رائے دہی پر مبنی تھا اور اس کا ایجنڈا اور بجٹ ڈپٹی کمشنر کے سخت اختیار میں تھا جو اس کی پالیسی بنانے میں کلیدی کردار کا حامل تھا۔ سال 1969 میں پہلے مارشل لا کے دوران وسیع تر مقامی حکومتوں کا نظام دیکھا گیا۔

فوجی حکومت نے صوبائی اور قومی حکومتوں کے خاتمے کے بعد محسوس کیا کہ مقامی لوگوں کو اپنے معاملات میں ملوث کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح بنیادی جمہوریت کا نظام اجاگر ہوا جس سے پورے ملک میں نئے مقامی حکومت کا نظام مہیا کیا گیا جس کے ذریعے ممبران کا انتخاب کیا گیا۔ شہری علاقوں میں ٹاؤن کمیٹیاں قائم کی گئیں جو کہ 14،000 افراد سے کم آبادی پر مشتمل تھیں۔ بنیادی جمہوریت آرڈیننس 1959 کے تحت شہری علاقوں کو ایک میونسپل باڈی کے تحت کیا گیا۔ ٹاؤن کمیٹیوں کو 37 امور سونپے گئے جس میں سماجی ترقی صحت کا فروغ اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی فراہمی شامل تھا۔

یہ کمیٹیاں 29 اشیاء پر ٹیکس لاگو کر سکتی تھیں جن میں گاڑیاں اور تجارت بھی شامل تھیں۔ شہری علاقوں میں یونین کمیٹیاں بھی تھیں جن میں 6 تا 10 منتخب شدہ ممبران تھے۔ جہاں یونین کمیٹی کا چیئر مین میونسپل کمیٹی کا ایکس آفیشو ممبر تھا۔ یونین کمیٹیاں ہر قسم کی مالی اختیارات سے محروم تھیں جبکہ یونین کمیٹیوں کے تمام چیئر مین میونسپل کمیٹیوں کے ممبران تھے۔ میونسپل کمیٹی کے چیئر مین کی تقرری از خود صوبائی حکومت یا کمشنر کیا کرتے تھے۔

دیہی علاقوں میں حکومت کی حکمرانی کی پہلی سطح دیہاتوں کے گروپ پر مشتمل یونین کونسل تھی۔ شہری علاقوں کی طرح ہر کونسل اپنے ممبران میں سے چیئرمین منتخب کرتی جو کمیٹی کا انتظامی سربراہ کہلاتا۔ ٹاؤن کمیٹیوں کی طرح یونین کونسل کو بھی 37 امور سونپے۔

بنیادی جمہوریت کے نظام کے تحت ڈسٹرکٹ کونسل انتخابی حلقے پر مشتمل ہوتی جس میں تمام یونین کونسل اور ٹاؤن یونین کمیٹیوں کے چیئرمین ممبران ہوتے جس سے شہری اور دیہی علاقوں کی پہچان ختم ہو جاتی۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے 28 لازمی اور 70 اختیاری امور تھے اور ٹیکس لاگو کرنے کا اختیار شامل تھا۔ اس کا بنیادی مقصد اپنے دائرہ اختیار میں تمام مقامی کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں میں روابط قائم کرنا تھا۔

بنیادی جمہوریت کے نظام کو ایک ہمہ گیر حق رائے دہندگی کے متبادل کے طور پر دیکھا جاتا جو انتخابی حلقہ کا کردار ادا کرتا جس میں صدر اور اسمبلیوں کو چُنا جاتا۔ بحرحال ایوب خان کے دور حکومت کے بعد اس کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ علاوہ ازیں 1970 کے پہلے عام انتخابات اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے نتیجہ میں ملک میں بالکل نئے نظام حکومت رائج ہونے سے بدقسمتی سے پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1975 کے تحت الیکشن کا انعقاد نہ ہو سکا۔

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 1979:

اگرچہ پہلا مارشل لا وسیع تر مقامی حکومتوں کے نظام کا بانی تھا مگر اسے جنرل ضیا کے دوسرے مارشل لا کے دور میں نافذ کیا گیا پھر 1979 میں اس کی صوبائی لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت تجدید ہوئی اور 14 اگست 2001 تک ترامیم کے ساتھ پاکستان میں قابل عمل رہا۔ اس آرڈیننس کے تحت مقامی حکومت ٹاؤن کمیٹیوں، میونسپل کمیٹیوں، میونسپل کارپوریشنوں اور میٹروپولیٹن کارپوریشنوں پر محیط تھی۔

پاکستان کے دیہی علاقوں میں لوکل گورنمنٹ سسٹم تین درجات پر کام کرتا تھا جہاں یونین کونسل، تحصیل اور تلوکا کونسلیں اور ڈسٹرکٹ کونسلوں کا وجود تھا۔ بحرحال صوبائی حکومتوں نے درمیانی درجہ جو کہ تحصیل/تلوکا کو عمومی طور پر ختم کر دیا۔ نتیجہ کے طور پر بنیادی طور پر یونین کونسل اور ڈسٹرکٹ کونسل موجود رہیں جن کو بالغ رائے دہی کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا۔ منتخب شدہ نمائندے ان کونسلوں

کے چیئر مین کو خود چنتے۔

1985 سے لے کر تقریباً پانچ عام انتخابات کا انعقاد ہوا جس کے تحت لوگوں کو صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے اراکین کو چننے کا موقع ملا۔ ان کی عدم موجودگی میں بحرحال لوکل گورنمنٹ نے ہی سیاسی اور ترقیاتی معاملات میں اپنا کردار ادا کیا۔ سینٹ اور صوبائی و قومی اسمبلی کے اراکین کے چناؤ کے بعد لوکل گورنمنٹ کا کردار بہت کم ہو گیا کیونکہ ان ممبران نے لوکل گورنمنٹ کے امور کو سنبھال لیا۔ بعد میں جونیجو حکومت (1988-1985) کے تحت پانچ نقاتی پروگرام محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور حکومت میں پیپلز پروگرام اور دیگر پروگرام کافی حد تک لوکل گورنمنٹ کے ارتقائی نظام میں رکاوٹ کا باعث بنے۔

مندرجہ بالا پروگراموں کے تحت منتخب شدہ صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے اراکین کو کثیر تعداد میں فنڈ دیئے جاتے جن کو ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کے ان کے پاس صوابدیدی اختیارات تھے جس کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ کا کردار متاثر ہوا۔ نیز حقیقت یہ ہے کہ مختلف سیاسی پارٹیوں اور افسر شاہی کی تمام وسائل پر مضبوط گرفت کی خواہش نے مقامی حکومت کو صحیح معنوں میں پنپنے کا موقع نہ دیا۔ جس کا آخر کار نقصان عام شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ صاف پانی، سینیٹیشن، صفائی ستھرائی، صحت، تعلیم، ماحولیاتی آلودگی جیسے بڑے مسائل آج بھی جوں کے توں موجود ہیں۔

لوکل گورنمنٹ سسٹم 2001:

یہ نظام جنرل پرویز مشرف کے عدم مرکزیت کے ایجنڈے ''ڈیولیوشن آف پاور'' کے نام سے متعارف ہوا اور اگست 2001 میں نافذ ہوا۔ ان میں اصلاحات کے کافی پہلو ہیں جن کو نمایاں کرنا ضروری ہے۔ اول انتظامی اور مالی ذمہ داریوں کی مقامی حکومتوں کو نچلی سطح تک منتقلی سے انتظامی سطح پر فیصلہ سازی اور فیصلہ سازی (سیاسی یا افسر شاہی) جوابدہی تک کافی تبدیلیوں سے گزرنا پڑا۔ اختیارات کی منتقلی کا نظام تمام امور میں یکساں نہیں تھا۔ جو نہ صرف انتظامی محکمہ جات بلکہ محکمانہ خدمات میں کسی حد تک مخاصمت اور تناؤ کا شکار رہا۔

واضح رہے جب کسی بھی صوبائی یا وفاقی حکومت کا وجود نہ تھا تو یہ اصلاحات بڑی تیزی اور

شفاف طریقہ سے فوجی حکومتوں کے تحت پروان چڑھیں۔ نتیجہ کے طور پر اس پر عمل درآمد بھی مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزرتا رہا۔

جائزہ:

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت تین سطحوں کا نظام متعارف کروایا گیا جو کہ ملک کے تمام حصوں کے لیے یکساں تھا اور اس نظام میں شہری اور دیہاتی علاقوں کو ایک ہی تصور کیا گیا۔

سب سے نچلی سطح پر یونین کونسل کو ترتیب دیا گیا جس میں کل ممبران کی تعداد 13 تھی جن میں 33% خواتین کے لیے نشستیں مخصوص تھیں جبکہ غیر مسلم، کسان اور مزدوروں کی نمائندگی بھی تھی۔ ناظم کے ساتھ نائب ناظم اور دیگر 11 کونسلروں کا انتخاب براہ راست ہوتا تھا جبکہ ناظم یونین کونسل کے سربراہ کے طور پر فرائض سرانجام دیتا۔

اس کے بعد دوسری سطح پر تحصیل کونسل تھی جس کے ممبران علاقہ کی تمام یونین کونسلوں کے نائب ناظمین اور مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران ہوتے تھے اور وہ تحصیل ناظم کا انتخاب کرتے تھے۔

تیسری سطح پر ضلع کونسل تھی جس کے ممبران ضلع کی تمام یونین کونسلوں کے ناظمین اور مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے کونسلر ہوتے تھے اور ضلع ناظم کا انتخاب تمام یونین کونسلوں کے تمام ممبران کرتے تھے۔

اس نظام کی خاص باتوں میں غیر سیاسی بنیادوں پر انتخابات، مقامی افسر شاہی کا منتخب افراد کو جواب دے ہونا، تمام مالی، انتظامی اور سیاسی اختیارات منتخب نمائندوں کے سپرد تھے۔ اس نظام میں قومی اور صوبائی اسمبلی ممبران کا کردار محدود ہو گیا تھا جو کہ عملاً اُن کو ناپسند تھا۔ کیونکہ وہ ترقیاتی فنڈ حاصل کرنا چاہتے تھے جس کے لیے مشرف حکومت کے جاتے ہی اس نظام کی بساط لپیٹ دی گئی اور ایک بار پھر سے ملک کئی سالوں تک بغیر مقامی حکومت کے ہی چلتا رہا۔

باب ۳

مقامی حکومتیں آئین پاکستان کے مطابق

مقامی حکومت کو مقامی لوگوں کے لئے زیادہ مؤثر کرنے کے لئے بہت سی پیشگی شرائط ہیں جن کا ذکر ضروری ہے۔ مقامی جمہوریت کے اصول اور تمام فریم ورکس مقامی لوگوں کی شمولیت کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ صوبائی اور قومی حکومتوں کی طرف سے مقامی حکومت کو تسلیم کرنا اور اہمیت دینا بہت اہم ہے۔ کیوں کہ اس اقدام سے ہی مقامی حکومت ملکی نظام میں اپنے مقام کا دعویٰ کرسکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے جتنے وسائل درکار ہوں، صوبائی اور مرکزی حکومت کا فرض ہے کہ ان کی ترسیل کو یقینی بنائے۔

دستوری نکات:

آرٹیکل 32: ریاست مقامی حکومتی اداروں کو مضبوط کرے گی۔ اس مقامی حکومت کا مقامی لوگوں پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ کسان، مزدوروں اور خواتین کو خاص نمائندگی دی جائے گی۔

آرٹیکل 140-A: قانون کے مطابق ہر صوبہ مقامی حکومت کا ایک نظام قائم کرے گا اور سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریوں اور اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کیا جائے گا۔ یہ ذمہ داریاں اور اختیارات منتخب شدہ نمائندوں کو دی جائیں گی۔

آرٹیکل 37-I: ریاست حکومتی انتظامیہ کے اختیارات کی مرکزیت عوام کی سہولت کے لیے ختم کردے گی۔

میثاق جمہوریت: پاکستان میں سیاسی عدم استحکام اور سیاسی جماعتوں کی کھینچا تانی کی وجہ سے جمہوریت کمزور ہوئی اور دیگر قوتوں کو سیاسی نظام میں مداخلت کرنا پڑی۔ کچھ عرصہ بعد سیاسی جماعتوں نے اس صورت حال کو بھانپ لیا اور اس وقت کی دو بڑی سیاسی جماعتوں پاکستان مسلم لیگ (نواز) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان میثاق جمہوریت کے نام سے ایک معاہدہ 15 مئی 2006ء کو لندن میں ہوا جس میں مقامی حکومتوں کے استحکام سے متعلق مندرجہ ذیل پر اتفاق کیا گیا:

آرٹیکل 10 : مقامی حکومتی انتخابات پارٹی کی بنیادوں پر کروائے جائیں گے۔ یہ انتخابات الیکشن کمیشن متعلقہ صوبے میں کروائے گا اور مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ دیا جائے گا اور یہ مقامی حکومتیں متعلقہ صوبائی اسمبلی کو جواب دہ ہوں گی اور اسی طرح لوگوں کو بھی عدلیہ کے ذریعے جواب دہ ہوں گی۔

آرٹیکل 29 : عام انتخابات کے انعقاد کے تین ماہ کے اندر اندر مقامی حکومتوں کے انتخابات ہوں گے۔

آرٹیکل 30 : ملک میں جنرل الیکشن کے وقت الیکشن اتھارٹی مقامی حکومت کو معطل کر کے غیر جانبدار منتظمین کو تعینات کرے گی اور اس کا انعقاد عبوری حکومت کے ساتھ ہی ہو گا جبکہ جنرل الیکشن کے بعد مقامی حکومت کو بحال کر دیا جائے گا۔

باب ۴

خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013

خیبر پختونخوا میں لوکل گورنمنٹ کا ایکٹ 30 اکتوبر 2013 کو پاس ہوا۔صوبائی اسمبلی نے 2001 کا سابقہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ بحال کر دیا جس میں چند مثبت ترامیم کی گئیں ہیں ۔ یہ ایکٹ آئینی دفات 140-A اور 32 کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔مزید یہ کہ دیہی اور شہری علاقوں کے لیے ایک ہی نظام متعارف کروایا گیا ہے۔

دیہی اور شہری علاقوں کا نظام:

دیہات اور محلّہ کونسل:

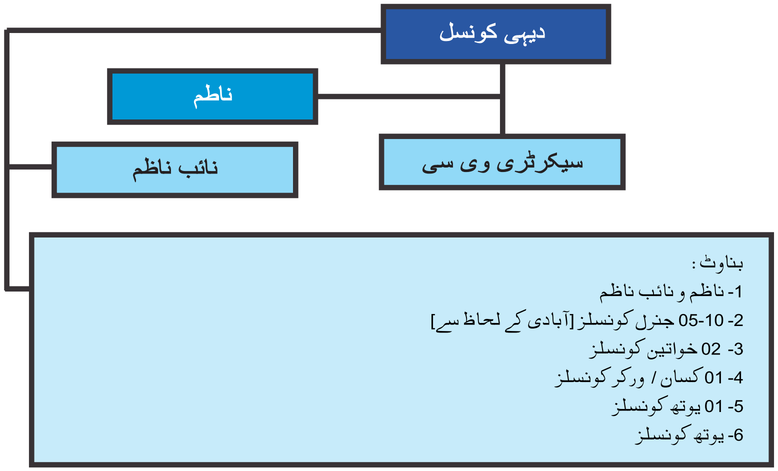

وضاحت: دیہات کونسل اور محلّہ کونسل ایک یا ایک سے زیادہ ہم آہنگ دیہاتوں پر مشتمل ہوگی جنکی آبادی (2000-10000) تک ہو گی۔ ویلیج کونسل دیہی علاقوں میں قائم کی جائے گی جبکہ محلّہ کونسل شہری

خصوصیات رکھنے والے علاقہ میں قائم کی جائے گی۔ دیہات اور محلّہ کونسل میں پانچ سے دس جنرل ممبران ہونگے اور حکومت ممبران کی تعداد بذریعہ نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔

انتخابی عمل: وی سی اور این سی کے تمام ممبران ملٹی ممبر وارڈ سسٹم کے تحت غیر جماعتی بنیادوں پر منتخب کئے جائیں گے۔ جو امیدوار جنرل ممبر نشست پر پہلے اور دوسرے نمبر پر آئے گا اسے ناظم اور نائب ناظم وی سی اور این سی نوٹیفائی کیا جائے گا۔ اسی طرح دو خواتین جو زیادہ ووٹ لیں گی انہیں خاتون کونسلر نوٹیفائی کیا جائے گا۔ اور اسی طرح کسان، مزدور، نوجوان اور غیر مسلم کے بارے میں بھی ہوگا۔

بی۔ تحصیل/ ٹاؤن کونسل:

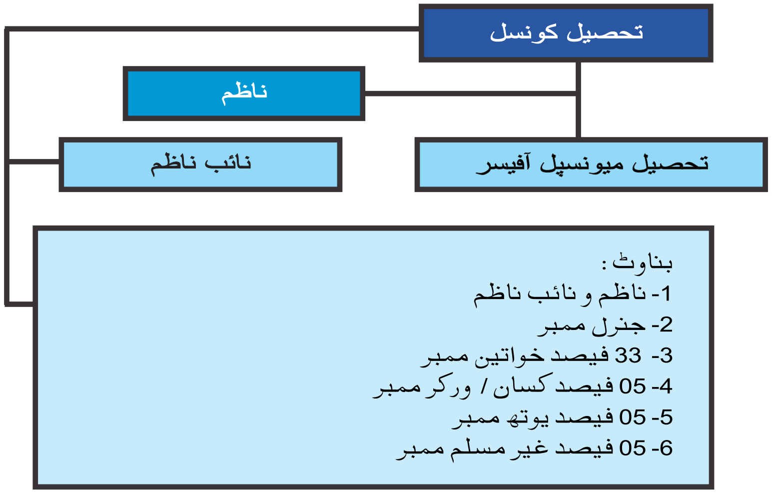

وضاحت: متعلقہ تحصیل اور ٹاؤن کو مزید وارڈوں میں تقسیم کیا جائے گا اور ایک وارڈ 15 سے 25 ہزار تک کی آبادی پر مشتمل ہوگا۔ انتخابات سنگل ممبر وارڈ سسٹم اور پارٹی بنیادوں پر ہوں گے۔ مخصوص نشستوں پر تیس فیصد خواتین، پانچ فیصد کسان مزدور، پانچ فیصد نوجوان، پانچ فیصد غیر مسلم نشستیں ہونگی۔

انتخابی عمل: ہر وارڈ میں سے ایک تحصیل یا ٹاؤن ممبر کا انتخاب براہ راست ہوگا جبکہ مخصوص نشستیں سیاسی پارٹیوں کی متناسب نمائندگی کے تحت پر کی جائیں گی۔ الیکشن میں حصہ لینے والی سیاسی پارٹیوں کو ہر مخصوص

نشست کے لیے اپنی ترجیحی لسٹ الیکشن کمیشن کو قبل از وقت دینی ہوگی۔ اس کے بعد تحصیل/ ٹاؤن ناظم اور نائب ناظم کے لیے علیحدہ الیکشن ہونگے۔ جن کا حلقہ انتخاب تحصیل/ ٹاؤن کونسل کے ممبران ہونگے۔

سی۔ ضلع کونسل:

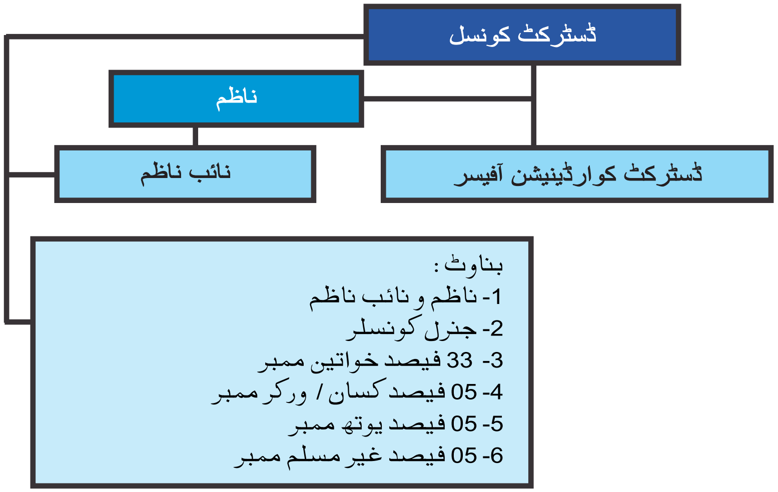

وضاحت: متعلقہ ڈسٹرکٹ وارڈوں میں تقسیم ہوگا اور ایک وارڈ 15 سے 25 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہوگا۔ الیکشن سنگل وارڈ سسٹم اور پارٹی کی بنیاد پر ہوگا۔ مخصوص نشستوں پر تیس فیصد خواتین، پانچ فیصد کسان مزدور، پانچ فیصد نوجوان، پانچ فیصد غیر مسلم نشستیں ہونگی۔ آزاد امیدوار الیکشن میں حصہ لے سکتے ہیں مگر جیتنے کے بعد وہ چاہیں تو کسی پارٹی میں نوٹیفکیشن کے تین دن کے اندر شامل ہو سکتے ہیں۔

انتخابی عمل: ایک ممبر ہر وارڈ میں سے براہ راست الیکشن کے ذریعے منتخب ہوگا اور مخصوص نشستیں (خواتین، کسان، مزدور، نوجوان اور غیر مسلم) سیاسی پارٹیوں کی متناسب نمائندگی کے تحت پُر کی جائیں گی۔ الیکشن میں حصہ لینے والی سیاسی پارٹیوں کو ہر مخصوص نشست کے لیے اپنی ترجیحی لسٹ الیکشن کمیشن کو قبل از وقت دینی ہوگی۔ اس طریقہ کار کے بعد ڈسٹرکٹ ناظم اور نائب ناظم کے لیے علیحدہ سے الیکشن ہوں گے اور انتخابی حلقہ ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبران ہوں گے۔

ڈی۔سٹی ڈسٹرکٹ کونسل (صرف پشاور کیلئے)

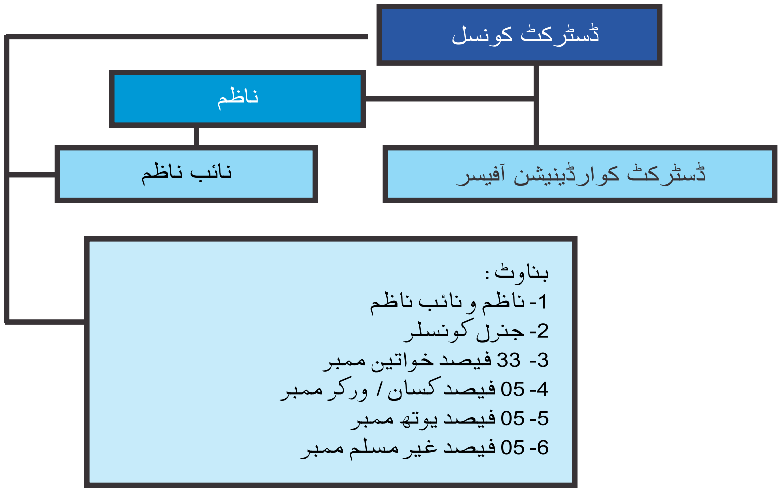

وضاحت: پشاور شہر کو وارڈوں میں تقسیم کیا جائے گا اور ایک وارڈ 25-15 ہزار تک کی آبادی پر مشتمل ہو گا۔ الیکشن سنگل وارڈ الیکشن سسٹم اور پارٹی بنیاد پر ہوں گے تاہم آزاد امیدوار الیکشن میں حصہ لے سکیں گے لیکن جیتنے کے بعد وہ چاہیں تو کسی بھی پارٹی میں نوٹیفکیشن کے تین دن کے اندر اندر شامل ہو سکتے ہیں۔

انتخابی عمل: ایک ممبر ہر وارڈ میں سے براہ راست الیکشن کے ذریعے چنا جائے گا اور مخصوص نشستوں (خواتین، کسان، مزدور، نوجوان اور غیر مسلم) کو پارٹی کی متناسب نمائندگی کے طریقہ کار سے پُر کیا جائے گا۔ الیکشن میں حصہ لینے والی پارٹی کو ہر مخصوص نشست کے لیے قبل از وقت اپنی ترجیحی فہرست داخل کرانی ہوگی۔ اسی طریقہ کار کے بعد ڈسٹرکٹ ناظم اور نائب ناظم کے لیے علیحدہ الیکشن ہوں گے اور انتخابی حلقہ سٹی ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبران ہوں گے۔

باب ۵

ناظم ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات

ضلعی حکومت

ناظم ڈسٹرکٹ کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں۔

(الف) ضلعی سطح پر ترقیاتی عمل، ضلعی حکومت کے امور کو مستعدی سے چلانے کے لیے بصیرت، رہنمائی اور سمت فراہم کرنا ;

(ب) ضلع کونسل سے منظور شدہ اہداف کے حصول کے لیے حکمت عملی کی تیاری اور میعاد عمل کا تعین کرنا;

(ج) تفویض کردہ امور کار پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور انتظامی اور مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھنا;

(د) سالانہ ترقیاتی منصوبہ کی تشکیل اور اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرنا;

(ہ) ضلع کونسل سے منظوری کے لیے بجٹ تجاویز پیش کرنا;

(ہ) ضلعی حکومت کے دفاتر کی کارکردگی سے متعلق ششماہی رپورٹس ضلع کونسل میں پیش کرنا;

(و) ضلع کونسل سے منظوری کے لیے بجٹ تجاویز پیش کرنا;

(ز) ضلعی حکومت کو منتقل کردہ امور کے علاوہ دیگر سرکاری محکمہ جات سے سہ ماہی رپورٹس طلب کر کے ضلع کونسل میں پیش کرنا اور انہیں ضلع کونسل کی سفارشات اور اپنی رائے کے ہمراہ مزید غور و خوض اور کارروائی کے لیے حکومت کو بھجوانا;

(ح) ضلع کی تحصیل میونسپل انتظامیہ، دیہات کونسلز اور محلّہ کونسلز کا معائنہ کرنا;

(ط) منتقل کردہ محکمہ جات کے نگران افسران کو ان کے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں انتظامی احکامات کا اجراء:

(ی) شہری اور خصوصی تقریبات کے مواقع پر ضلعی حکومت کی نمائندگی; اور

(ک) حکومت کی جانب سے تفویض کردہ کسی اور امور کی انجام دہی۔

☆ ناظم ضلع کونسل کی انفرادی ذمہ داری...... ناظم ضلع کونسل ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا اس ایکٹ یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانون اختیار کیے بغیر اخراجات کے نتیجے کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

☆ ناظم ضلع کونسل کے انضباطی اختیارات...... ناظم ضلع کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ضلعی حکومت کے اہلکاروں کے خلاف اس حوالے سے وضع کردہ انضباطی قواعد کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائے۔

ضلع کونسل

ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات

......ضلع کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں۔

(الف) ضلع حکومت کو منتقل کردہ امور کار کی ادائیگی کے لیے ذیلی قوانین کی منظوری دینا ;

(ب) ایکٹ ہذا میں تصریح شدہ امور پر محاصل کے اطلاق کی منظوری دینا;

(ج) ضلع حکومت کے لیے طویل اور مختصر مدت کے ترقیاتی منصوبوں، سالانہ اور ضمنی بجٹ تجاویز بشمول منتقل کردہ دفاتر کے قیام سے متعلق جدول میں تبدیلیوں کے حوالے سے تجاویز اور، جہاں ضرورت ہو اندرون ضلعی زرعی منتقلیوں کی منظوری دینا;

(د) ضلع حکومت کے ہر دفتر/شعبہ کے لیے قائمہ کمیٹی کا انتخاب کرنا جو متعلقہ دفتر کو تفویض کردہ امور اور خدمات کی فراہمی سے متعلق ذمہ داریوں کی نگرانی کرے گی اور متعلقہ شعبہ کی مستعدی، جوابدہی، خدمات کی فراہمی کے معیار اور کارکردگی کے حوالے سے رپورٹ جائزہ کی خاطر ڈسٹرکٹ کونسل میں پیش کرے گی;

(ہ) ڈسٹرکٹ کونسل کی فنانس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ٹیکس اور بجٹ تجاویز، فنڈز کی دیگر منتقلی اور ضمنی گرانٹس کا جائزہ لے گی;

(و) ڈسٹرکٹ کونسل کی فنانس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ٹیکس اور بجٹ تجاویز، فنڈز کی دیگر میں منتقلی اور ضمنی گرانٹس کا جائزہ لے گی؛

(و) ضلعی اکاؤنٹس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ضلع کونسل کی جانب سے ضلعی حکومت کے اخراجات چلانے کے لیے دی گئی رقوم کے استعمال، آڈٹ رپورٹوں، آمدنی واخراجات کے گوشواروں اور ضلع کونسل کی جانب سے بھجوائے گئے اس نوعیت کے دیگر امور کی جانچ پڑتال کرے گی؛

(ز) طریقہ کار سے متعلق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ضلع کونسل میں طریقہ کار اور امور کو بطریق احسن نمٹانے سے متعلق امور پر غور وخوض کرے گی؛

(ح) یقین دہانیوں سے متعلق ضلعی کمیٹی منتخب کرے گی جو ضلع کونسل کو دی گئی یقین دہانیوں، وعدوں اور حلف ناموں پر عملدرآمد کی رپورٹوں کی جانچ پڑتال کرے گی؛

(ط) ضابطہ اخلاق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ارکان کی جانب سے ضابطہ اخلاق پر عمل کی نظرداری کرے گی؛

(ی) دیہات اور محلّہ کونسل کی مشترکہ کمیٹیاں تشکیل دینا جو اپنے علاقوں میں خدمات فراہم کرنے والے حکومتی دفاتر، ضلعی حکومت کے دفاتر اور بلدیاتی دفاتر کے امور کی نگرانی کریں گی؛

(ک) معذور، پسماندہ اور محروم طبقات کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات تیار کرنا؛

(ل) ناظم ضلع کونسل کی جانب سے پیش کردہ رپورٹوں کا جائزہ لینا؛ اور

(م) ضلعی اکاؤنٹس کمیٹی کی ضلعی حکومت کے حسابات سے متعلق رپورٹوں اور سفارشات کا جائزہ لینا؛

☆ شہری ضلع میں ضلع کونسل کے فرائض ...... دفعہ (18) میں تصریح کردہ اختیارات کے ساتھ ساتھ، شہری ضلع میں ضلع کونسل درج ذیل فرائض سرانجام دے گی:

(الف) ماسٹر پلان، منطقہ بندی، انضباط استعمال اراضی، اراضی کی درجہ بندی، انضباط ماحولیاتی، شہری منصوبہ بندی، شہری تجدید اور ماحولیاتی توازن سے متعلق منصوبوں کی منظوری دینا؛

(ب) استعمال اراضی، ہاؤسنگ، مارکیٹوں، منطقہ بندی، ماحولیات، سڑکوں، ٹریفک، محاصل،

بنیادی ڈھانچے اور عوامی ضروریات سے متعلق قواعد وضوابط اور ذیلی قوانین پر عمل درآمد کا جائزہ لینا؛

(ج) پبلک ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ کے نظاموں، ایکسپریس ویز، فلائی اوورز، پلوں، سڑکوں، انڈر پاسز اور اندرون شہر گلیوں کی تعمیر سے متعلق تجاویز کی منظوری دینا؛

(د) دریاؤں سے ملحقہ علاقوں کو خوبصورت بنانے کے لیے ترقیاتی اسکیموں کی منظوری دینا؛ اور

(ہ) آبی ذخائر، آبی وسائل، پانی صاف کرنے کے پلانٹ، نکاسی آب، ٹھوس اور مایع کچرے کو ٹھکانے لگانے، صفائی اور دیگر بلدیاتی خدمات کے لیے مربوط نظام کی تیاری کا جائزہ لینا۔

☆ شہری ضلع کونسل ٹاؤنز کے لیے مخصوص منصوبہ جات کی منظوری دے گی.....شہری ضلع میں ایک ٹاؤن کی صورت میں، شہری ضلع کونسل ایسے بڑے بلدیاتی منصوبہ جات کی منظوری دینے کا فرض بھی انجام دے گی جو شہری ضلع حکومت کی جانب سے مشتہر کیے گئے ہوں۔

☆ ناظم تحصیل کونسل کے فرائض واختیارات......(1) ناظم تحصیل کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(الف) تحصیل سطح پر ترقیاتی عمل کے لیے ویژن، تحصیل سطح کے حکومتی دفاتر اور میونسپل انتظامیہ کو مستعد انداز میں امور کار کی ادائیگی کے لیے رہنمائی اور سمت فراہم کرنا؛

(ب) بنیادی ڈھانچے کی ترقی، خدمات کی فراہمی میں بہتری اور قوانین پر عملدرآمد کے لیے حکمت عملی تیار کرنا؛

(ج) تحصیل سطح پر سالانہ اور طویل المدتی ترقیاتی منصوبہ کی تشکیل اور اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرنا؛

(د) تحصیل کونسل سے منظوری کے لیے بجٹ تجاویز پیش کرنا؛

(ہ) میونسپل انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق سال میں کم از کم دو مرتبہ رپورٹس تیار کرنا اور انہیں تحصیل کونسل میں پیش کرنا؛

(و) تحصیل میں موجود حکومتی دفاتر سے سہ ماہی رپورٹس طلب کر کے تحصیل کونسل میں پیش کرنا اور انہیں تحصیل کونسل کی سفارشات اپنی رائے کے ہمراہ مزید غور وخوض اور کارروائی کے لیے ضلعی

حکومت یا حکومت، جو امر واقع ہو، کو بھجوانا؛

(ز) تحصیل میونسپل انتظامیہ کے لیے مختص کردہ فنڈز کے استعمال کی نگرانی کرنا ؛ اور

(ح) شہری اور خصوصی تقریبات کے مواقع پر تحصیل میونسپل انتظامیہ کی نمائندگی کرنا

(2) ناظم تحصیل کونسل ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا ایکٹ ہذا یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانونی اختیار کے بغیر کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(3) ناظم تحصیل کونسل، اور اگر حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو درج ذیل امور انجام دے گا۔

(الف) متعلقہ میونسپل کمیٹیز اور تحصیل میں شہری خصوصیات کے حامل دیگر علاقوں میں میونسپل خدمات کے انتظام و انصرام کی خاطر خصوصی یونٹ تشکیل دے گا اور ان کی نگرانی کرے گا؛

(ب) اس طرح بنائے گئے یونٹس میں ایک دوسرے سے ملحقہ کونسل کے ناظمین کو جمع کرنے کے ذریعے نگرانی اور اختیار کے لیے مقامی آبادی کی نمائندگی کو مشتہر کرے گا؛ اور

(ج) یونٹس میں میونسپل خدمات کی حمایت کے لیے انسانی اور مالیاتی وسائل مناسب طور پر مختص کیے جانے کو یقینی بنائے گا۔

(4) ناظم تحصیل کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ تحصیل میونسپل انتظامیہ کے اہلکاروں کے خلاف لوکل کونسل خدمات کے ملازمین اور لوکل کونسلز کے ملازمین پر قابل اطلاق انضباطی قواعد کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائے۔

تحصیل کونسل

☆ تحصیل کونسل کے فرائض اور اختیارات...... تحصیل کونسل کے فرائض اور اختیارات درج ذیل ہیں۔

(الف) ناظم تحصیل کونسل کی جانب سے تجویز کردہ محاصل، جرمانوں اور سزاؤں کی منظوری دینا ؛

(ب) بلدیاتی خدمات کی فراہمی کے لیے ذیلی قوانین کی منظوری دینا؛

(ج) تحصیل میونسپل انتظامیہ کے سالانہ بجٹ اور مطالبات زر کی منظوری دینا؛

(د) طویل اور مختصر مدت کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا۔

(ہ) منتقل کردہ امور سے متعلق بلدیاتی دفاتر، تحصیل میں موجود دفاتر اور ذیلی دفاتر کے لیے تحصیل کونسل کی قائمہ کمیٹیوں کا انتخاب کرنا جو متعلقہ بلدیاتی دفاتر، دفاتر اور ذیلی دفاتر کو تفویض کردہ امور اور خدمات کی فراہمی سے متعلق ذمہ داریوں کی نگرانی کریں گے اور متعلقہ شعبہ کی مستعدی، جوابدہی، خدمات کی فراہمی کے معیار اور کارکردگی کے حوالے سے رپورٹ جائزہ کی خاطر تحصیل کونسل میں پیش کریں گی؛

(ز) تحصیل کونسل کی فنانس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ٹیکس اور بجٹ تجاویز، فنڈز کی دیگر مد میں منتقلی گرانٹس کا جائزہ لے گی۔

(ح) تحصیل اکاؤنٹس کمیٹی کا انتخاب کرنا جو تحصیل کونسل کی جانب سے تحصیل میونسپل انتظامیہ کے اخراجات چلانے کے لیے دی گئی رقوم کے استعمال کے حسابات، آڈٹ رپورٹوں، آمدنی و اخراجات کے گوشواروں اور تحصیل کونسل کی جانب سے بھجوائے گئے اس نوعیت کے دیگر امور کی جانچ پڑتال کرے گی؛

(ط) طریقہ کار سے متعلق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو تحصیل کونسل میں طریقہ کار اور امور کو بطریق احسن نمٹانے سے متعلق امور پر غور وخوض کرے گی؛

(ی) یقین دہانیوں سے متعلق تحصیل کمیٹی منتخب کرے گی جو تحصیل کونسل کو دی گئی یقین دہانیوں، وعدوں اور حلف ناموں پر عملدرآمد کی رپورٹوں کی جانچ پڑتال کرے گی؛

(ک) ضابطہ اخلاق کمیٹی کا انتخاب کرنا جو ارکان کی جانب سے ضابطہ اخلاق پر عمل کی نظرداری کرے گی؛

دیہات اور محلّہ کونسل

☆ ناظم دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی ذمہ داریاں اور فرائض......

(1) ناظم دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کی ذمہ داریاں اور فرائض درج ذیل ہوں گے:

(الف) کونسل کی سطح پر ترقیاتی عمل اور بجٹ کی تیاری کے لیے قائدانہ کردار ادا کرنا؛

(ب) متعلقہ دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کی حدود میں بلدیاتی بنیادی ڈھانچہ کی تنظیم؛

(ج) تنازعات کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے لیے تشکیل دیئے گئے ارکان کے پینل کی صدارت کرنا؛

(د) تحصیل میونسپل انتظامیہ اور ضلعی حکومت کو درج ذیل امور کی آگاہی دینا:

(i) ریاست اور مقامی حکومت کی املاک پر ناجائز تجاوزات؛

(ii) استعمال اراضی کے منصوبہ جات، تعمیراتی ضابطوں، قواعد وضوابط اور ذیلی قوانین کی خلاف ورزی:

(iii) خطرناک اور ضرر رساں اشیاء کی فروخت اور تجارت؛

(iv) غذائی اشیاء میں ملاوٹ؛ اور

(v) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کے علاقہ میں پانی کے سرکاری واٹر کورسز میں شگاف

(ہ) اپنے علاقہ میں موجود تمام دفاتر بشمول تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، زراعت، لائیو سٹاک، پولیس اور ریونیو کے اہلکاروں کی کارکردگی سے متعلق سہ ماہی رپورٹس تیار کر کے تحصیل میونسپل انتظامیہ اور ضلعی حکومت کو بھجوانا۔

(2) ناظم دیہات کونسل یا ناظم محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، ذاتی طور پر کیے گئے فیصلوں یا ایکٹ ہذا یا نافذ العمل کسی اور قانون سے متصادم احکامات اور قانونی اختیار کے بغیر کیے گئے اخراجات کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(3) ناظم محلّہ کونسل ایکٹ ہذا کی دفعہ 23 کے تحت دیئے گئے خصوصی یونٹس میں کونسل کی نمائندگی کرے گا۔

☆ دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کے فرائض......

(1) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل، جو امر واقع ہو، کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(الف) دیہات کونسل اور محلّہ کونسل کے حدود میں واقع تمام سرکاری دفاتر بشمول تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، زراعت، لائیوسٹاک، پولیس اور ریونیو کے اہلکاروں کی کارکردگی کی نگرانی اور نظرداری کرنا اور تحقیقات کے ذریعے انہیں جوابدہ بنانا اور تحصیل میونسپل انتظامیہ، ضلعی حکومت یا، جو امر واقع ہو، حکومت کو مزید غور و خوض اور کارروائی کے لیے رپورٹ ارسال کرنا؛

(ب) تنازعات کو خوش اسلوبی سے عدالتوں سے باہر نمٹانے کے لیے مؤثر فورم فراہم کرنا اور اس مقصد کے خاطر بطور مصالحت کار ارکان کا پینل تشکیل دینا؛

(ج) پیدائش، اموات اور شادیوں کا اندراج کرنا؛

(د) دیہات کی سطح پر ترقیاتی کاموں پر عملدرآمد اور ان کی نگرانی کرنا؛

(ہ) فراہمی آب کے ذرائع کو بہتر بنانا، پانی کی فراہمی کی تقسیم کے نظام کی دیکھ بھال اور پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کے لیے اقدامات کرنا؛

(و) دیہات کی سطح پر بنیادی ڈھانچے، پیدل چلنے کے راستوں، پگڈنڈیوں، گلیوں کی دیکھ بھال، امور باعث تکلیف عامہ اور سرکاری راستوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر ناجائز تجاوزات کی روک تھام اور انسداد ؛

(ز) اجتماعی ملکیت بشمول کھیل کے میدان، قبرستانوں، شمشان گھاٹوں، عیدگاہ، پارکس، کھلے مقامات اور کمیونٹی سنٹرز کی دیکھ بھال اور بہتری؛

(ح) ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات کا تعین کرنے کی خاطر میونسپل انتظامیہ اور ضلعی حکومت کے استعمال کے لیے علاقہ کی ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنا

(ط) صفائی ستھرائی، کوڑے کرکٹ اور مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگانے، نکاسی آب کے سلسلے میں انتظامات کرنا؛

(ی) عوامی آگاہی کے لیے علاقہ میں زمین کے انتقال کی معلومات آویزاں کرنا؛

(ک) سرکاری راستوں، گلیوں، کلورٹس، پُلوں، عوامی عمارتوں اور نہروں کی بھل صفائی کے لیے عوام کو منظّم اور متحرک کرنا ؛

(ل) جانوروں کے پانی کے پینے اور نہلانے کے لیے مقامات تیار کرنا؛

(م) میلا مویشیاں اور زرعی اجناس کی منڈیوں کا انتظام کرنا؛

(ن) کھیلوں کی ٹیموں، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا

(س) علاقے میں چوکیداری کا نظام منظّم کرنا

(ع) شجر کاری، عوامی مقامات کی خوبصورتی اور آرائش کو فروغ دینا۔

(ف) چراگاہوں کا انتظام چلانا، جانوروں کے لیے تالاب قائم کرنا اور آوارہ جانوروں سے پہنچنے والے نقصان سے تحفظ؛

(ص) دیہات کونسل یا محلّہ کونسل کے متعلقہ ناظم کی جانب سے پیش کیے گئے سالانہ بجٹ پر غور وخوض اور اس کی منظوری دینا؛

(ق) تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی میں معاونت کے لیے رضا کار تنظیموں کے قیام میں سہولت دینا؛

(ر) غربت میں کمی اور معاشی صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے امداد باہمی کی انجمنوں کے قیام میں سہولت دینا؛

(ت) اکاؤنٹس کمیٹی منتخب کرنا اور حسابات کے سالانہ گوشواروں سے متعلق اس کی سفارشات اور آڈٹ رپورٹوں کا جائزہ لینا؛

اور

(ش) معذوری، مجبوری اور مفلسی کے کیسز کی رپورٹ ضلع حکومت کو دینا

(2) متعلقہ دیہات کونسل یا محلّہ کونسل سروے کے انعقاد، معاشرتی و معاشی معلومات اکٹھی کرنے اور بلدیاتی اور معاشرتی سہولیات اور خدمات کے لیے قطعات اراضی کے انتخاب میں ضلعی حکومت یا تحصیل میونسپل انتظامیہ کی معاونت کرے گی۔

باب ٦

خیبر پختونخوا میں کونسلز کے سربراہوں کے امور

ناظم ڈسٹرکٹ کونسل کے اختیارات اور امور

- ☆ ضلع بھر کی ترقی، لیڈرشپ، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی اچھی کارکردگی کیلئے سیاسی بصیرت مہیا کرے گا
- ☆ ڈسٹرکٹ کونسل کے منظور شدہ اہداف کی تکمیل کے لئے حکمت عملی وضع کرے گا۔
- ☆ تفویض شدہ امور پر عمل درآمد نیز انتظامی اور مالیاتی ڈسپلن قائم رکھے گا۔
- ☆ سالانہ ترقیاتی منصوبہ بندی کی تشکیل اور تکمیل کی نگرانی
- ☆ ڈسٹرکٹ کونسل کو بجٹ منظوری کی تجویز پیش کرنا
- ☆ KPK ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے دفاتر کی کارکردگی کے بارے میں دو بار سالانہ رپورٹ دینا
- ☆ ضلع میں سرکاری محکمہ جات سے ان کی کارکردگی پر سال میں 4 دفعہ رپورٹیں طلب کرنا ماسوائے جو ڈسٹرکٹ گورنمنٹ تفویض شدہ ہوں انہیں ڈسٹرکٹ کونسل کے سامنے پیش کرنا اور ڈسٹرکٹ کونسل کی سفارشات کے ساتھ حکومت کو مناسب احکامات کے لئے بھیجنا۔
- ☆ ڈسٹرکٹ کی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، ویلیج کونسل اور ہمسایہ کونسل کی انسپیکشن کرنا۔
- ☆ تفویض شدہ محکمہ جات کے انچارج آفیسران کو احکامات جاری کرنا۔
- ☆ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی بلدیاتی اور رسوماتی موقعوں پر نمائندگی کرنا۔
- ☆ حکومت کی طرف سے تفویض شدہ دیگر امور سرانجام دینا

ناظم ڈسٹرکٹ کونسل کی ذاتی ذمہ داریاں

اس ایکٹ کے تحت یا کسی اور قانون رائج الوقت یا کسی ذاتی حیثیت میں کئے گے کسی فیصلے یا

غیر قانونی خرچ سے پیدا شدہ نقصان کا ناظم ڈسٹرکٹ کونسل خود ذمہ دار ہوگا۔

ناظم ڈسٹرکٹ کونسل کے ڈسپلن سے متعلق اختیارات

ناظم ڈسٹرکٹ کونسل کو اپنے اہلکاروں کے خلاف ڈسپلن رولز کے تحت ایکشن لینے کے اختیارات ہوں گے۔

ناظم تحصیل کونسل کے امور اور اختیارات

☆ تحصیل بھر کی ترقی، لیڈر شپ اور میونسپل ایڈمنسٹریشن اور تحصیل دفاتر کی اچھی کارکردگی کیلئے سیاسی بصیرت مہیا کرنا۔

☆ تحصیل کونسل کے منظور شدہ ترقیاتی ڈھانچہ کی تکمیل کے لئے حکمت عملی وضع کرنا اور قوانین پر عمل کرانا۔

☆ لمبی مدت کے سالانہ ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لئے حکمت عملی وضع کرنا۔

☆ تحصیل کونسل کو بجٹ کی منظوری کی تجاویز پیش کرنا۔

☆ سال میں 2 بار میونسپل ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی کے بارے میں تحصیل کونسل کو رپورٹ تیار کر کے پیش کرنا۔

☆ تحصیل کے سرکاری دفاتر سے سال میں 4 بار رپورٹ حاصل کرنا، انہیں تحصیل کونسل کو پیش کرنا ان کو ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یا گورنمنٹ کو تحصیل کونسل کی سفارشات کے ساتھ مناسب احکامات کے لئے روانہ کرنا

☆ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے دیئے گے فنڈ کے استعمال کی نگرانی کرنا۔

☆ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی بلدیاتی اور رسوماتی موقعوں پر نمائندگی کرنا۔

۲۔ اس ایکٹ کے تحت یا دیگر قانون رائج الوقت کے برخلاف کئے گے ذاتی حیثیت میں فیصلے یا غیر قانونی خرچ سے پیدا ہونے والے نقصان کا تحصیل ناظم خود ذمہ دار ہوگا

۳۔ ناظم تحصیل کونسل حکومتی ہدایات کے تابع درج ذیل کام کرے گا۔

☆ پیشتر ازیں قائم شدہ میونسپل کمیٹیوں کے دائرہ اختیار میں اور دیگر شہری علاقوں میں مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن کیلئے سپیشل یونٹ کا قیام کرنا

☆ ملحقہ کونسلوں کے ناظمین کو اکٹھا کر کے ان قائم کردہ یونٹوں میں مقامی لوگوں کی نمائندگی اور نگرانی کیلئے نوٹیفیکیشن جاری کرنا

☆ یونٹ کے اندر میونسپل خدمات کیلئے انسانی وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

۴۔ ناظم تحصیل کونسل کو اپنے اہلکاروں کے خلاف ان کی کارکردگی پر ڈسپلن رولز کے تحت ایکشن لینے کے اختیارات ہوں گے۔

ویلیج کونسل اور ہمسایہ کونسل کے ناظم کے اموراور ذمہ داریاں

۱۔ کونسل کی ترقی اور بجٹ کی تیاری کیلئے لیڈرشپ فراہم کرنا۔

۲۔ متعلقہ ویلیج کونسل کے علاقہ میں اور ہمسایہ کونسل کے علاقہ میں میونسپل انفراسٹرکچر کے کام کو ترتیب دینا۔

۳۔ جھگڑوں کے دوستانہ حل کے لئے قائم کئے گئے پینل کی سربراہی کرنا۔

۴۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو درج ذیل معاملات پر رپورٹ کرنا۔

- سرکاری املاک اور لوکل گورنمنٹ املاک پر ناجائز تجاوزات
- زمین کے استعمال کے منصوبوں، عمارتوں کے قوانین وغیرہ کی خلاف ورزی
- ممنوعہ اور خطرناک اشیاء کی فروخت اور تجارت
- کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ
- ویلیج کونسل یا ہمسایہ کونسل میں پانی کی گزرگاہوں کی خلاف ورزی
- اپنے علاقے کی حدود میں قائم تمام سرکاری دفاتر مثلاً تعلیم، صحت، پولیس، پبلک ہیلتھ، زراعت، محکمہ حیوانات، پولیس اور ریونیو کی کارکردگیوں کے بارے میں سہ ماہی رپورٹیں تحصیل کونسل اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو بھجنا۔

۵۔ ناظم ویلیج کونسل یا ناظم ہمسایہ کونسل اس ایکٹ یا قانون رائج الوقت کے منافی اپنے کئے ہوئے فیصلوں اور ہدایات سے ہونے والے نقصانات اور غیر قانونی اخراجات سے ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہوگا

٦۔ ناظم ہمسایہ کونسل اس ایکٹ کی دفعہ 23 کے تحت بنائے ہوئے سپیشل یونٹوں کی نمائندگی کرے گا۔